



تبصرہ: سید محمد کفیل بخاری

● تذکرہ قراء کرام مؤلف: قاری مشتاق احمد بالاکوٹی

ضخامت: ۶۴۰ صفحات قیمت: درج نہیں ناشر و ملنے کا پتا: ۸۵۲/آر، بلاک ۱۹، النور سوسائٹی، فیڈرل بی ایریا، کراچی
ارشاد باری تعالیٰ ہے: وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِیْلًا۔ قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھو۔ قرآن مجسم سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد عالی ہے:

”اِقْرَءُوا الْقُرْآنَ یَلْحُونَ الْعَرَبَ وَأَصْوَاتُهَا وَإِنَّا كُمْ وَلُحُونُ أَهْلِ الْكِتَابِیْنَ وَأَهْلِ الْفِسْقِ“
(رواہ مالک والنسائی عن حذیفہ رضی اللہ عنہ، جامع الصغیر مع فیض القدیر، ج ۲، ص ۶۵)

ترجمہ: ”قرآن کریم کو عرب کی آواز اور لہجے میں پڑھو، اہل کتاب اور فساق کے لہجے سے بچو۔“

گویا قرآن کریم کو حسن صوت، حسن ترتیل، حسن قرأت اور حسن تجوید کے ساتھ پڑھنا اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا منشاء ہے۔ قرآن کریم دنیا میں تمام کتابوں کے مقابلے میں واحد کتاب ہے۔ جسے اس کے نزول سے لے کر آج تک ہر زمانے میں تجوید و قرأت اور حسن صوت کے ساتھ تلاوت کیا جاتا رہا ہے۔ اگرچہ حسن مجسم سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع میں تمام صحابہ رضی اللہ عنہم قرآن کریم کو حسن ترتیل و قرأت کے ساتھ ہی تلاوت فرماتے لیکن حضرت ابی ابن کعب اس صفت میں تمام صحابہ سے ممتاز تھے۔

محترم قاری مشتاق احمد بالاکوٹی (نگران شعبہ تجوید جامعہ احشامیہ، کراچی) نے اپنے مختصر رسالہ میں جاز مقدس اور عالم عرب کے سولہ جید قراء، ائمہ حرین شریفین، پاک و ہند کے چودہ قراء کرام کا اجمالی تعارف و تذکرہ پیش کیا ہے۔ قراء سبعہ اور ان کی روایات، احادیث الہیہ اور قرأت شاذہ پر مختصر معلومات ہیں۔ آخر میں تجوید و قرأت کی ۱۴۸ کتب کی ایک جامع اور مفید ترین فہرست ہے جسے مولانا محمد صدیق ارکانی نے بڑی عرق ریزی سے مرتب کیا ہے۔ تجوید و قرأت کا ذوق و شوق رکھنے والے طلباء کے لیے یہ ایک خوبصورت اور جامع رسالہ ہے۔

● شاہ ولی اللہ سے امام عبید اللہ سندھی تک مؤلف: بیروزادہ میاں ظہیر الحق دین پوری

ترتیب: مبشر عرفات دین پوری ضخامت: ۲۰۰ صفحات قیمت: ۱۵۰ روپے

ملنے کا پتا: جامعہ امام عبید اللہ سندھی، ظہیر ٹاؤن، خان پور (ضلع رحیم یار خان)

امام شاہ ولی اللہ ہندوستان میں اسلام کی نشاۃ ثانیہ کرنے والے علماء حق کے سرخیل تھے۔ ان کے پورے